## سوال

خاوند چہرہ ڈھانپنے کی وجہ سے طلاق دینا چاہتا ہے، اور دوسری کو حقیقتا اس کے خاوند نے بال ڈھانپنے کی صورت میں طلاق کی دھمکی دے دی، وہ کسی اور ملک میں رہتے ہیں، تو کیا اسے اکراہ شمار کیا جائے گا اور پہلی یا دوسری حالت میں بال اور چہرہ ننگا رکھنا مباح ہوگا؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

الحمد للہ

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

اگر تو یہ تیسری طلاق ہے تو پھر وہ کر سکتی ہے، اس لیے کہ اس میں رجوع کا حق نہیں اور بیوی کو مکرہ (یعنی اس پر جبر کیا گیا ہے) جائے گا، اور اگر وہ پہلی یا دوسری طلاق ہو تو پھر بیوی کو خاوند کی بات تسلیم کرتے ہوئے اپنے بال اور چہرہ ننگا نہیں کرنا چاہیے، اور خاوند ہی سب سے پہلے نادم ہوگا۔

بیوی کے چاہیے کہ وہ اپنے بال اور چہرہ ڈھانپے رکھے، ہم اللہ تعالی سے اس عورت کے لیے ثابت قدمی اور اس کے خاوند کے لیے ہدایت کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم.

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

**12094**